دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل:daruliftа@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

سیریل نمبر 6683 — نام: روزه الدين

فتوی نمبر 42591 — پتہ: پشین

تاریخ 8/3/2009 — موضوع: رضاعت

ای میل — کاتب: اسد اللہ

کیا بچے کو دو سال دودھ دینا لازمی ہے؟ 2؟ کیا بچے کی مستقبل کو مد نظر رکھ کر کہ اسے اچھی تعلیم اور تربیت دی جائے؟ یا زمانہ حال ہی کو مد نظر رکھ کر کہ عیاشی اور زناکاری کی انتہا ہے؟ زیادہ بچے لانا تو آسان ہے لیکین اس کو اچھی اخلاق اور اچھی تعلیم دینا آسان نہیں ؟ اس سوال کا جواب اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اور فتواہ میں دی جائے

الجواب حامداً ومصلیا

(۱) مذکور مدت پوری ہونے تک بچے کو ماں کا دودھ پلانے میں کسی قسم کا نقصان نہ ہو تو یہ بچے کا حق ہے اس لیئے اس مدت تک اُسے ماں کا دودھ ضرور پلایا جائے۔

فی الدر المختار: (وللأب إجبار أمته على فطام ولدها منه قبل الحولين إن لم يضره) أي الولد (الفطام، كما له) أيضا (إجبارها) أي أمته (على الارضاع) - (جلد۳ ص ۲۱۱)

(۲) جی ہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال کرتے ہوئے دو اولادوں کے درمیان مناسب وقفہ کرنے کی گنجائش ہے۔

فی الترمذی: عن جابر بن عبد الله رضه قال كنا نعزل والقرآن ينزل ----- وقد رخص قوم من أهل العلم من أصحاب النبي صلی اللہ علیہ وسلم وغيرهم في العزل - (جلد۱ ص ۱۳۵) والله أعلم

محمد اسد اللہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۸ / شعبان / ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

بندہ ... دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۸ / شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

عبد ... دار الافتاء ...

۱۸ / شعبان ۱۴۳۰ھ

۴۲۵۹۱

۱۲/۸/۰۹